آیت 6 : پچھلی آیات میں بامقصد لوگوں کی بات ہو رہی جو محسن ہوتے ہیں
اسکے برعکس کچھ لوگ لھو الحدیث کے خریدار ہیں۔ جو دو طرح کے
ہوتے ہیں۔ کون ؟
ایک جو ایسے کاموں کی ابتداء کرنے والے/رسم ڈالنے والے اور دوسرے جو بغیر
سوچے سمجھے ان کے پیچھے چلنے والے۔
تو یہاں پہلے یہ دیکھیں کہ 'لیشتری' سے کیا سمجھ میں آیا ؟
جواب: 3 طرح سے اسکو explain کیا ہے ! exchange کے معنوں میں۔
خریدنے کے اور اسکو pastime بنا لینا۔

سوال : لھو الحدیث میں کیا کچھ آتا ہے ؟ کیا ہے یہ

جواب: ہر وہ چیز جو مقصد سے غافل کر دے۔ اللہ کی عبادت سے دوری ہو جائے
اس میں ہر طرح کی فضول باتیں، مذاق، ہنسی مذاق، داستانیں، ناول
گانا بجانا، رات کی محفلیں۔
آیت کے آخر میں ایسے لوگوں کا کیا انجام بتایا ؟ ذلیل کرنے والا عذاب۔

آیت 7 سے کیا پتہ چل رہا ہے کہ جب لھو الحدیث میں پڑ جاتے ہیں تو اسکا
اثر کیا ہوتا ہے ؟

جواب: اللہ کی آیات سے منہ پھیر لیتے ہیں تکبر کے ساتھ۔ کانوں میں گرانی ہو جیسے
حق بات سنائی ہی نہیں دیتی
اور پھر دردناک عذاب کی وعید ہے۔
آیت 8-9 - ایمان لاکر نیک عمل کرنے والوں کیلئے کیا خوشخبری ہے ؟
جواب : نعمتوں بھرے باغات کے مالک ہونگے ہمیشہ کیلئے

آیت 10-11 : یہاں اللہ تعالیٰ غور و فکر کی دعوت دے رہے ہیں کہ اس کائنات کا خالق اللہ
ہے۔ عبادت کا مستحق بھی صرف وہی ہے۔ سوچنے والا بھی یہی ہے تو پھر ایسے خالق کو
چھوڑ کر کسی اور کے پیچھے کیوں جاتے ہو۔ ہمارے لئے اس میں کیا سبق کی بات ہے ؟

جواب : ہمیں کائنات شکر ادا کرنا چاہیے ہمیں اپنے کلام سے جوڑنا۔ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں
پہ غور و فکر کرنا ہے۔ اور گمراہی سے بچنا ہے انشاءاللہ۔